© rasailojaraid.com

مولانا محمد عرفان الحق اظہار حقانی
مدرس جامعہ دار العلوم حقانیہ

مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی نئی کتاب
''صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام''
لاہور کی تقریب رونمائی کی رپورٹ

اسلام آباد میں مولانا سمیع الحق صاحب کی معرکۃ الاراء نئی کتاب ''صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام'' کی تقریب رونمائی کی رپورٹ پچھلے شمارہ میں شائع ہو چکی ہے' یہاں 9 جون 2004ء کو لاہور کے ایک اہم ہال میں رونمائی کی تقریب کی رپورٹ شائع کی جا رہی ہے' جس کی صدارت ملک کے مایہ ناز صحافی' ایڈیٹر نوائے وقت جناب مجید نظامی صاحب نے فرمائی۔ لاہور کے چیدہ ممتاز علماء سیاستدانوں ممبران پارلیمنٹ' ممتاز صحافیوں اور کالم نگاروں نے اظہار خیال کیا جس کے چیدہ چیدہ حصے شامل کئے جا رہے ہیں' اجلاس کا آغاز جامعہ اشرفیہ لاہور کے مہتمم مولانا فضل الرحیم صاحب کی تلاوت سے ہوا' سٹیج سیکرٹری کے فرائض' کتاب کے مرتب مولانا عبدالقیوم حقانی نے انجام دیئے جبکہ کراچی سے آئے ہوئے مہمان مولانا محمد عثمان یار خان نے معاونت فرمائی' تقریب کے حاضرین میں درجنوں شہرہ آفاق علماء وفضلاء اور دانشور بھی موجود تھے' مگر وقت کی کمی کی وجہ سے اظہار خیال کا موقع نہ مل سکا' تقریب کا اختتام لاہور کے مدرسہ ضیاء العلوم بیگم پورہ کے مہتمم مولانا لطیف الرحمان حقانی (فاضل حقانیہ) کی دعا پر ہوا۔.......................(ادارہ)

<u>جسٹس (ریٹائرڈ) جاوید اقبال صاحب فرزند علامہ اقبالؒ</u>

مولانا سمیع الحق کے ساتھ میرے پرانے تعلقات ہیں' سینٹ میں ہم اکٹھے تھے' میں نے ہمیشہ وہاں دیکھا کہ انہوں نے عام حالات سے راستہ الگ رکھا اور یہ ہمیشہ اپنی روش پر چلنے کے عادی ہیں' اسی وجہ سے ہم ان کی بڑی عزت واحترام کرتے ہیں' پھر اس کے بعد میں کابل گیا' اور کابل سے واپسی پر ان کے ہاں اکوڑہ خٹک میں ٹھہرنے کا اتفاق ہوا ان کے مدرسہ میں جانا ہوا' طلباء کو میں نے وہاں ایڈریس بھی کیا' اور میں ان کی کوششوں سے بہت متاثر ہوا' مولانا نے مجھے بتایا کہ تم اگر مجھے کابل جاتے ہوئے بتا کر جاتے تو خود ملا عمر تمہیں ریسیو کرنے آتے' میں نے کہا کہ یہ

© rasailojaraid.com